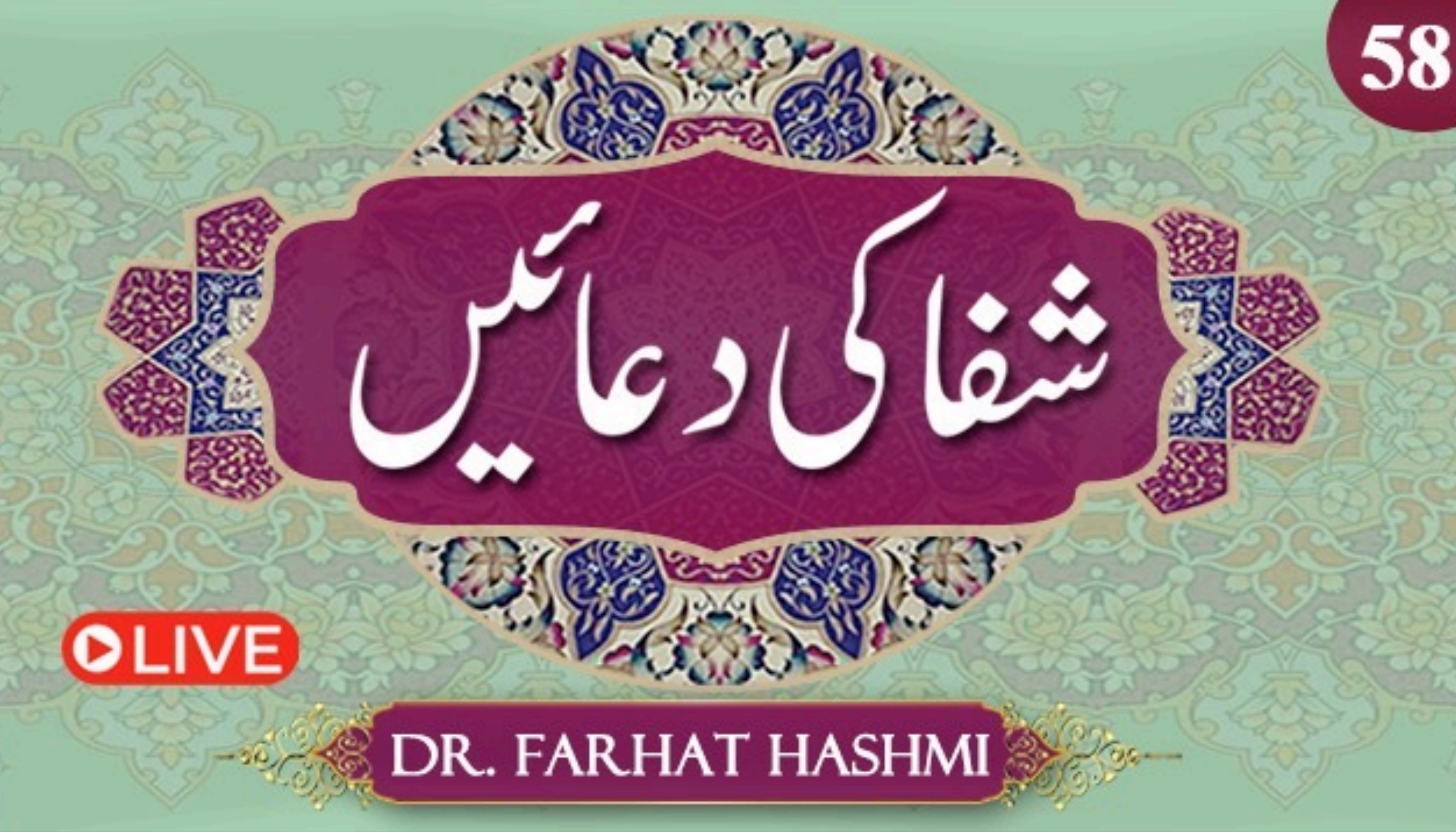

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

شفا کی دعائیں

شفا کی دعا

اِمۡسَحِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا
يَكۡشِفُ الۡكَرۡبَ اِلَّا اَنۡتَ

اے لوگوں کے رب! شفا تیرے ہی ہاتھ میں ہے، اس تکلیف کو دور کر دے، تیرے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں۔

مسند احمد:24234

دعائیں

شفا کی دعائیں

اِمۡسَحِ الۡبَأۡسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِكَ الشِّفَاءُ لَا یَكۡشِفُ الۡكَرۡبَ اِلَّا اَنۡتَ

اے لوگوں کے رب! شفا تیرے ہی ہاتھ میں ہے، اس تکلیف کو دور کر دے، تیرے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں۔

· عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب کسی پر دم فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكْشِفُ الْكَرْبَ إِلَّا أَنْتَ "

اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔ [مسند احمد: 24234]

· وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (الشعراء- 80، 26)

· اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔'' اس لئے صحت وعافیت کا سوال صرف اللہ ہی سے کرنا چاہیے۔

دوا بھی اللہ کے اذن سے فائدہ دیتی ہے

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ (یونس:107)

· اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی دوسرا اسے دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تمہیں خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔

شفا کی دعا

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب! بیماری دور کر دے اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا (عطا فرما) جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

صحیح مسلم:5707

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

- عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ: جب ہم میں سے کوئی شخص بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس (کے متاثرہ حصے) پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے، پھر فرماتے:

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لاَ شِفَاءَ إِلاَّ شِفَاؤُكَ شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا

- پھر جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ کے لیے اعضاء کو حرکت دینا مشکل ہو گیا تو میں نے آپ کا دست مبارک تھاما تاکہ جس طرح خود آپ ﷺ کیا کرتے تھے، میں بھی اسی طرح کروں، تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے چھڑا لیا،
- پھر فرمایا: "اے میرے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے رفیق اعلیٰ کی معیت عطا کر دے۔" انھوں نے کہا: پھر میں دیکھنے لگی تو آپ ﷺ رحلت فرما چکے تھے۔ [صحيح مسلم:5836]

- محمد بن حاطب اپنی والدہ ام جمیل بنت مجلل سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں تمھیں سرزمین حبشہ سے لے کر آ رہی تھی کہ جب میں مدینہ سے ایک یا دو راتوں کے فاصلے پر رہ گئی تو میں نے تمہارے لیے کھانا پکانا شروع کیا۔ اسی اثناء میں لکڑیاں ختم ہو گئیں، میں لکڑیوں کی تلاش میں نکلی تو تم نے ہانڈی اپنے اوپر گرا لی۔ وہ الٹ کر تمہارے بازو پر گر گئی، میں تمھیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یہ محمد بن حاطب ہے۔
- نبی ﷺ نے تمہارے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور تمہارے سر پر ہاتھ پھیرا اور تمہارے لیے (برکت کی) دعا فرمائی۔

آپ ﷺ تمہارے ہاتھ پر اپنا لعاب دہن ڈالتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے:

أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما اور شفا عطا فرما کیونکہ تو ہی شفا ہی دینے والا ہے تیرے علاوہ کسی کے پاس شفا نہیں ہے ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

- کہتی ہیں میں تمھیں آپ ﷺ کے پاس سے لے کر اٹھنے بھی نہیں پائی تھی کہ تمہارا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔ [مسند أحمد:27506]

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

شفا کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَاْسِ اشْفِ
اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ
سَقَمًا

اے اللہ !لوگوں کے رب !تکلیف کو دور کرنے والے !شفاعطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں، ایسی شفا (عطا فرما) جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

صحیح البخاری:5742

دعائیں

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَأْسِ اشْفِ
اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ
سَقَمًا

اے اللہ! لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کرنے والے! شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں، ایسی شفا (عطا فرما) جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

· عبد العزیز سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں اور ثابت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ثابت نے کہا: اے ابو حمزہ! میری طبیعت ناساز ہے۔ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا دم نہ کروں؟ ثابت نے عرض کیا: کیوں نہیں۔

· انس رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھ کر دم کیا:

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

”اے اللہ، لوگوں کے رب! اے تکلیف دور کرنے والے! تو شفا عطا فرما، (بے شک) تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا اور کوئی شفا دینے والا نہیں۔ تو ایسی شفا عطا فرما کہ بیماری بالکل نہ رہے۔

[صحیح البخاری:5742]